میں لُٹ گئی میرے بابا پردیس میں آ کے

ہوا قتل میرا ماں جایا پردیس میں آ کے

۱) جس بھائی کی پیاس کی خاطر۔ عباسؑ نہ اک شب سویا

سہہ روز رہا وہ پیاسا پردیس میں آ کے

۲) جو قاسمؑ کے باندھا تھا ۔ اک اُجڑی بیوہ ماں نے

پامال ہوا وہ سہرا پردیس میں آ کے

۳) ماں خاک پہ بیٹھی رو کے ۔ یہ آہ و بُکا کرتی ہے

کہاں رہ گیا اکبرؑ میرا پردیس میں آ کے

۴) جس جھولے میں اصغرؑ کو ۔ ماں لوری دیا کرتی تھی

ویران ہوا وہ جھولا پردیس میں آ کے

۵) کل تک تھے محافض میرے ۔ اٹھارہ شیر سے بھائی

میں تنہا رہ گئی بابا پردیس میں آ کے

۶) بے جرم تماچے کھائے ۔ ڈر ڈر کے سکینہؑ روئی

چھنا باپ کا سر سے سایا پردیس میں آ کے

۷) صدقے میں جس کے قیدی ۔ آزاد کیے تھے شہہؑ نے

بَنا قیدی وہ شہزادہ پردیس میں آ کے

۸) گوہر یہ کہہ کر زینبؑ ۔ گری جلتی ہوئی ریتی پر

میری چادر چھن گئی بابا پردیس میں آ کے